اپنی نسلوں کو لعنتِ خداوندی سے بچانے کی فکر کریں

خطبہ جمعہ فرمودہ ۵؍ستمبر ۱۹۸۰ء بمقام ٹورانٹو (کینیڈا)

حضور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں فرمایا مجھے قریباً چار سال بعد یہاں آنے کا اتفاق ہوا ہے اور جو بات میں نے شدت سے محسوس کی ہے وہ یہ ہے کہ یہاں کی جماعت میں اخلاص تو ہے لیکن تربیت کا فقدان ہے۔ یہ امر میرے لئے تکلیف کا موجب ہوا ہے۔ جب میں ۱۹۷۶ء میں پہلی بار یہاں آیا تھا تو میرا خیال تھا کہ چونکہ آپ کے ہاں کوئی مربی نہیں ہے اس لئے خاطر خواہ تربیت نہیں ہو سکی۔ اس کے بعد مربی بھجوایا گیا۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ چار سال گزرنے اور مربّی موجود ہونے کے باوجود تربیت میں کوئی فرق نہیں پڑا ہے۔

اس ضمن میں حضور نے مزید فرمایا کہ تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ہر احمدی سوچے اور غور کرے نیز جانے اور پہچانے کہ وہ ہے کون۔ جب تک ہر احمدی کو اس عظیم مقصد کا احساس نہیں ہوتا جس کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عظیم روحانی فرزند کے طور پر مبعوث کیا گیا ہے اس وقت تک اس میں تربیت کی اہمیت کا احساس اجاگر نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد حضور نے اس امر کو واضح کر کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام بنی نوع انسان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے اور روئے زمین کے ہر انسان کا آپؐ کے

دامنِ رحمت سے وابستہ ہونا ضروری ہے اس امر پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی کہ اس آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود مبعوث اس لئے کئے گئے ہیں کہ آپؑ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کر کے پوری نوعِ انسانی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم کے جھنڈے تلے دینِ واحد پر جمع کر دکھائیں۔ حضور نے اس عظیم مقصد کے بتدریج پورا ہونے اور غلبہ اسلام کے خدائی سامانوں کے مسلسل منصۂ شہود پر آنے کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ اصل بات یہ ہے کہ مذہب کا تعلق دل سے ہے اور اس کے لئے دلائل اور معجزات کی ضرورت ہے اور پھر اس امر کی ضرورت ہے کہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کیا جائے تا کہ لوگوں کے دل بدلیں اور وہ دلائل اور معجزات کا اثر قبول کر کے اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں۔ دلائل و معجزات کی اس جنگ میں فتحیاب ہونے کے لئے اس قسم کی تربیت کی ضرورت ہے جس قسم کی تربیت صحابہ کرامؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حاصل کی تھی یا اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب نے حاصل کی جس کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ میں نشانات دکھانے والے ہزاروں کی تعداد میں پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آئندہ نسلوں کی اس رنگ میں تربیت کرنے کے لئے کہ ان کے ذریعہ نشاناتِ الٰہیّہ کا سلسلہ جاری رہے اور اسلام دنیا میں غالب آتا چلا جائے جماعت احمدیہ میں خلافت کے نظام کو قائم فرمایا ہے۔ دنیا میں اُمّتِ واحدہ خلافت کے ذریعہ ہی قائم ہو سکتی ہے اور اسی کے ذریعہ اس کے قیام کے سامان ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے واضح فرمایا۔ خلافت احمدیہ کو دنیوی اقتدار، سیاست اور بادشاہت سے نہ کوئی واسطہ ہے نہ دلچسپی اور نہ کبھی یہ اس میں دلچسپی لے گی۔ یہ ایک خالصۃً روحانی نظام ہے اور اس کا مقصد دلائل و براہین، آسمانی نشانوں اور دعاؤں کے ذریعہ تمام بنی نوع انسان کو اُمّتِ واحدہ بنانا ہے۔

حضور نے احباب جماعت کو اپنی اور اپنی اولادوں کی خالص اسلامی رنگ میں تربیت کرنے اور وہاں کے ماحول میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کی نہایت پُرزور الفاظ میں تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔

خواتین کو سختی سے پردہ کی پابندی کرنی چاہیے۔ اگر خولہؓ جنگ یرموک میں بہادری کے

کارنامے سرانجام دیتے ہوئے پردہ کرسکتی تھی تو آپ کو یہاں جبکہ دلائل اور نشانات کی جنگ لڑی جارہی ہے پردہ کرنا چاہیے اور اسلام کا ہر لحاظ سے عملی نمونہ پیش کرنا چاہیے۔ پھر یہ امر بھی یاد رکھیں کہ جس طرح لاطینی اور یونانی عیسائیت کی زبانیں بنیں اسی طرح اب عربی اور اردو اُمّتِ واحدہ کی زبانیں بننے والی ہیں میں نے دیکھا ہے کہ آپ کے بچوں کو اردو نہیں آتی اور بڑے فخر کرتے ہیں آپ کہ آپ کے بچوں کو انگریزی آگئی ہے۔ آپ کا فخر اس میں نہیں کہ آپ کے بچے اردو بھول گئے آپ کا فخر اس میں ہے کہ آپ کے بچوں کو عربی اور اردو دونوں زبانیں آتی ہیں جو اُمّتِ واحدہ کی زبانیں بننے والی ہیں۔

حضور نے بہت پُرجلال لہجے میں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

اپنی نسلوں کو لعنتِ خداوندی سے بچانے کی فکر کریں اور ان کی اسلامی رنگ میں تربیت کریں ورنہ آئندہ نسلیں آپ پر لعنت بھیجیں گی کہ ہمارے والدین نے اردو نہ پڑھا کر ہمیں روحانیت کے سرچشمہ سے محروم کر دیا۔ اگر آپ اپنی اور اپنے بچوں کی تربیت نہیں کریں گے انہیں دین نہیں سکھائیں گے اور انہیں یہاں کے رنگ میں رنگین ہونے دیںگے تو خدا تعالیٰ آپ کی اولادوں کو دھتکار دے گا۔ وہ اور قوموں کو آگے لے آئے گا جو اعمالِ صالحہ بجا لانے والی اور دین کی خدمت کرنے والی اور اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے والی ہوں گی۔

حضور نے نہایت پُرزور الفاظ میں خبردار کرتے ہوئے فرمایا اگر ایسے لوگوں نے اپنی اصلاح نہ کی اور مجھے سب کو جماعت سے خارج کرنا پڑا تو میں ایسا کرنے سے ذرا نہیں ہچکچاؤں گا۔ خدا میں ہو کر زندگی گزاریں ورنہ آپ کا مستقبل مجھے بہت تاریک نظر آرہا ہے۔ آپ لوگوں کی حالت پر رات میری طبیعت میں بہت غصہ تھا۔ نصف شب کے بعد میں جب بیدار ہوا تو غصہ جاچکا تھا اور اس کی جگہ پیار نے لے لی تھی۔ میں نے بہت دعائیں کیں۔ خدا تعالیٰ میری دعائیں قبول فرمائے اور آپ کی زندگیوں میں انقلاب آئے۔ آپ میں اور دوسروں میں نمایاں فرق نظر آنا چاہیے اور تبدیلی محسوس ہونی چاہیے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر قرآن سورۃ کہف تک چھپ چکی ہے اسے منگوائیں اور پڑھیں۔ اگر اصل منبع سے آپ کا تعلق قائم نہیں ہے تو آپ خشک ٹہنی کی

طرح ہو جائیں گے یہ قانونِ قدرت ہے اس سے مفرّ نہیں۔ خدا کا پیار حاصل کریں اور اس کے لئے خدا میں ہو کر زندگی گزاریں اور اگر خدا میں ہو کر زندگی گزارنا نہیں چاہتے تو جہاں جی چاہے چلے جائیں احمدیت میں نہ رہیں۔

(دورہ مغرب صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۶)

❁❁❁